یکم نومبر 2013ء

قرضے لینے والوں کے لیے اسٹیٹ بینک کی مویشی بیمہ اسکیم

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ایس ای سی پی، بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور صوبائی محکمہ ہائے گلہ بانی و ڈیری مصنوعات کے اشتراک سے قرضہ لینے والوں کے لیے 'مویشی بیمہ' (Livestock Insurance) کا ایک فریم ورک تیار کیا ہے۔ اس کا مقصد گلہ بانی و ڈیری کے شعبے کی، مالیات تک رسائی کو بہتر بنانا اور بیماری، قدرتی آفات اور حادثات کے سبب مویشیوں کی اموات سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنا ہے۔

زراعت کی جی ڈی پی میں شعبہ گلہ بانی کا حصہ 55 فیصد، اور مجموعی جی ڈی پی میں 11.4 فیصد ہے۔ یہ غربت میں کمی اور خصوصاً دیہی علاقوں میں مقیم غریب طبقے کا معیارِ زندگی بڑھانے کا اہم ذریعہ ہے۔ تاہم گلہ بانی/ ڈیری اور گوشت کے شعبے کو بینکوں کا قرضہ صرف 56 ارب روپے ہے جو 13-2012ء میں 336 ارب روپے کے مجموعی زرعی قرضوں کا 17 فیصد بنتا ہے۔ اس شعبے میں قرضے کے کم استعمال کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ یہاں مناسب بیمہ مصنوعات کم دستیاب ہیں یا خطرات کو کم کرنے والے دیگر ذرائع محدود ہیں۔

مویشی بیمہ اسکیم خطرات کو کم کرنے والا بنیادی ذریعہ ثابت ہوگا، اس سے بینکوں کو ترغیب ملے گی کہ وہ امکانات سے بھرپور اور اب تک توجہ سے محروم اس شعبے کو قرضے کی فراہمی بڑھائیں۔ اسکیم سے قرضہ لینے والے کاشت کاروں کو بھی یہ فائدہ ہوگا کہ وہ بیماری، حادثے، سیلاب، بارشوں اور طوفان کی وجہ سے اپنے ڈیری جانوروں، دودھ دینے والے یا چربیلے (fattening) مویشیوں یعنی بھینس، گائے اور بیل کی موت کی صورت میں ہونے والے نقصان سے بچ سکیں گے۔ اسکیم کے تحت بینک مویشیوں کی خریداری کے لیے 5 ملین روپے تک کے قرضوں کا بیمہ لیں گے۔

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مندرج قواعد وضوابط کی بنیاد پر اسکیم پر عمل درآمد کریں اور اپنے قرض گیروں کے مویشیوں کے بیمے کی ضمانت کی غرض سے اچھی ساکھ کی حامل بیمہ کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کریں۔ نیز، بینک پریمیم ریٹ، جانور کی معذوری یا چوری کی صورت میں بیمہ کی کوریج، وغیرہ کے حوالے سے باہمی رضامندی سے بہترین شرائط طے کرنے کے لیے بیمہ کمپنیوں کے ساتھ گفت وشنید کرسکتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک حکومت پاکستان سے درخواست کرے گا کہ وہ چھوٹے کاشت کاروں کے بیمہ پریمیم کا خرچہ اعانت میزانیہ (budgetary support) کے ذریعے برداشت کرے، جیسا کہ پانچ بڑی فصلوں کے لیے حکومت کی لازمی ''فصلی قرضوں کی بیمہ اسکیم'' (Crop Loan Insurance Scheme) کے تحت کیا جارہا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی درجہ بندی کے مطابق 20 گائے/بھینس اور 50 چربیلے مویشی (fattening cattle) کے مالک چھوٹے کاشت کار شمار کیے جاتے ہیں۔

☆☆☆